بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقتدیوں کی نماز صحیح ہونے کے لیے امام کا امامت کی نیت کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر امام کچھ مقتدیوں کی امامت کی نیت نہ کرے، تو کیا ان مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی؟

جواب

مقتدیوں کی نماز صحیح ہونے کے لئے امام کا امامت کی نیت کرنا ضروری نہیں۔ ہاں! امامت کا ثواب لینے کے لئے امامت کی نیت کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا اگر امام نے بالکل امامت کی نیت نہ کی، یا خاص مقتدیوں کی امامت کی نیت نہ کی، تو پھر بھی یہ سارے مقتدیوں کا امام بن جائے گا، اور سارے مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی۔

امامت کی نیت نہ کرنے سے امامت کا ثواب نہیں ملے گا، لیکن نماز ہو جائے گی۔ چنانچہ درِمختار میں ہے "(والإمام ينوي صلاته فقط و (لا) يشترط لصحة الاقتداء نية (إمامة المقتدي) بل لنيل الثواب عند اقتداء أحد به" ترجمہ: اور امام صرف اپنی نماز کی نیت کرے گا اور اقتدا کے صحیح ہونے کے لئے مقتدی کی امامت کی نیت شرط نہیں، بلکہ جب کوئی اس امام کی اقتدا کرے، تو اس وقت ثواب حاصل کرنے کے لئے (مقتدی کی امامت کی نیت کرنا) شرط ہے۔ (دِرمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 128، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "والإمام ينوي ما ينوي المنفرد ولا يحتاج إلى نية الإمامة **حتى لو نوى أن لا يؤم فلانا فجاء فلان واقتدى به جاز**" ترجمہ: اور امام وہی نیت کرے گا، جو تنہا نماز پڑھنے والا کرتا ہے، اور اس کو امامت کی نیت کرنے کی ضرورت نہیں، یہاں تک کہ اگر اس نے نیت کی کہ: وہ فلاں کی امامت نہیں کرے گا، پھر فلاں آیا، اور اس نے اس کی اقتدا کی تو اقتدا جائز ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 66، مطبوعہ: کوئٹہ)

اگر امام نے کسی مقتدی کی امامت کی نیت نہ بھی کی، تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مقتدی کو اقتدا کی نیت بھی ضروری ہے اور امام کو نیت اِمامت مقتدی کی نماز صحیح ہونے کے لیے ضروری نہیں، **یہاں تک کہ اگر امام نے یہ قصد کرلیا کہ میں فلاں کا امام نہیں ہوں اور اس نے اس کی اقتدا کی نماز ہوگئی**، مگر امام نے اِمامت کی نیت نہ کی، تو ثوابِ جماعت نہ پائے گا اور ثوابِ جماعت حاصل ہونے کے لیے مقتدی کی شرکت سے پیشتر نیت کرلینا ضروری نہیں، بلکہ وقت شرکت بھی نیت کرسکتا ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 495، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4764

تاریخ اجراء : 03رمضان المبارک1447ھ/21فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net